

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام درج ذیل مسائل کے بارے میں:

- (۱) مریض جب ڈائلیس (Dialysis) کے لئے جاتا ہے تو کیا یہ عمل ناقض وضوء ہے؟  
(۲) ڈائلیس کے دوران وضوء اور نماز کا کیا حکم ہوگا؟

ڈائلاسیس کے عمل میں ہوتا یہ ہے کہ مریض کی دو (۲) رگوں میں سوئی ڈال دیتے ہیں۔ ایک رگ سے خون نکل کر براستہ مشین خون گردش کرتا ہوا واپس دوسری رگ سے داخل ہوتا ہے۔ اور مشین خون میں موجود پانی کے اجزاء کو خون سے نکال دیتی ہے۔ یہ عمل عموماً ۳ سے ۴ گھنٹے کا ہوتا ہے۔ اس میں بعض دفعہ کسی نماز کا وقت آجاتا ہے اور ڈائلاسیس کا عمل ختم ہونے سے پہلے نماز کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں مریض نماز اور وضوء کا کیا کرے۔ نیز اس عمل کے دوران عموماً مریض لیٹا رہتا ہے بیٹھنا عموماً ممکن نہیں ہوتا۔ پھر یہ مریض جس رخ پر لیٹا ہوتا ہے وہ قبلہ رو بھی نہیں ہوتا۔ نیز یہ بھی واضح رہے کہ ڈائلیس کے عمل کے دوران مریض وضوء پر قادر نہیں ہوتا، اور تیمم بھی خود کرنے پر قادر نہیں ہوتا، کیونکہ مریض ڈائلاسیس کے عمل کے دوران اپنا ایک ہاتھ استعمال میں نہیں لا سکتا۔ البتہ کوئی دوسرا اسے تیمم کرا سکتا ہے۔

اس ساری صورتحال کے پیش نظر حکم بیان فرمائیں واضح رہے کہ ہسپتال کے مخصوص اوقات اور مریضوں کی کثرت کی بنا پر مریض کے لئے اپنی مرضی کے اوقات منتخب کرنا ممکن نہیں ہوتا ہے اس لئے اکثر اوقات کسی ایک نماز کا وقت ضرور ڈائلاسیس (Dialysis) کے دوران میں آکر ختم ہو جاتا ہے۔

(۳)۔۔۔ بعض اوقات اس طرح ہوتا ہے کہ ڈائلاسیس کا عمل مثل ثانی سے قبل شروع ہوتا ہے اور عشاء تک جاری رہتا ہے۔ تو کیا مریض کے لیے اس بات کی اجازت ہے کہ وہ عصر کی نماز مثل اول میں پڑھ کر پھر ڈائلیس کا عمل شروع کرائے؟ کیونکہ ڈائلیس کا عمل شروع ہونے کے بعد وہ باقاعدہ قیام، رکوع اور سجدے کے ساتھ نماز نہیں پڑھ سکتا، بلکہ اسے دوران عمل لیٹے رہنا پڑتا ہے۔

(۴)۔۔۔ اگر ڈائلاسیس کے عمل کے دوران عشاء کا وقت شروع ہو جائے اور عشاء کا وقت داخل ہونے کے ایک گھنٹے مزید ڈائلاسیس کا عمل جاری رہے تو ایسی صورت میں کیا مریض وقت داخل ہونے کے بعد اشارے سے نماز پڑھ لے یا یہ عمل ختم ہو جانے کے بعد باقاعدہ قیام، رکوع اور سجدے کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھے؟

عبداللہ

محمد علی  
مجموعہ مولانا عبد اللہ صاحب  
استاذ دارالعلوم گلشن رضیال

(جواب منسلک ہے)



## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الجواب حامداً ومصلياً

(۱)۔۔۔ جی ہاں! مذکورہ ڈائلاکس کے عمل سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

البحر الرائق - (۱ / ۳۱)

قوله ( وينقضه خروج نجس منه ) أي وينقض الوضوء خروج نجس من المتوضىء۔

حاشية الطحاوي على المراقي - (فصل في أوصاف الوضوء)

قوله : وفي غير السيلين يتجاوز النجاسة إلى محل الخ والمراد أن تتجاوز ولو بالعصر وما شأنه أن يتجاوز لولا المانع كما لو مصت علقه فامتلات بحيث لو شقت لسال منها الدم كذا في الحلبي قوله : إلى محل أعم من الوعضو والثوب والمكان۔

(۲)۔۔۔ مذکورہ صورت میں اولاً اس بات کی پوری کوشش کی جائے کہ ڈائلاکس کا عمل ایسے وقت کیا جائے کہ اس دوران کسی نماز کا وقت گزر جانے کا خطرہ نہ ہو جیسا کہ فجر یا ظہر یا عشاء کی نماز پڑھنے کے فوراً بعد ڈائلاکس کا عمل شروع کر لیا جائے۔

اور اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو، اور ڈائلاکس کے عمل کے دوران نماز کا وقت فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو، اور مریض نہ خود وضو کرنے پر قادر ہو اور نہ کسی دوسرے شخص کے ذریعہ وضو کرانا ممکن ہو تو ایسی صورت میں انہیں تیمم کرایا جائے اور ڈائلاکس کے دوران جتنی فرض نمازوں کے اوقات گزریں گے ہر وقت کیلئے نئے سرے سے تیمم کرایا جائے، اسی طرح اگر مریض نماز کی ادائیگی کیلئے بیٹھنے پر قادر نہ ہو تو لیٹ کر اشارے سے نماز ادا کرے، اور اسکی کیفیت یہ ہوگی کہ ڈائلاکس کے عمل سے پہلے ہی اسے قبلہ رخ لٹا کر اسکے پاؤں قبلہ کی جانب کرائے جائیں اور سر کے نیچے تکیہ یا کوئی اور چیز رکھ لیں تاکہ سر ذرا اونچا کر کے اشارہ کر سکے، اور اگر پہلے سے اسکا اہتمام نہ ہو سکا، اور بعد میں قبلہ رخ ہونا ممکن نہ ہو تو جس قدر ممکن ہو رخ قبلہ کی طرف کر کے نماز پڑھی جاسکتی ہے، اور احتیاطاً ڈائلاکس کے عمل کے بعد اس دوران پڑھی جانے والی ان نمازوں کا اعادہ کر لے جو عارضی طور پر تیمم کے ساتھ یا بغیر قبلہ رخ پڑھی گئی ہوں۔ (ماخذہ فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳،

(من عجز) مبتدأ خبره تيمم (عن استعمال الماء) المطلق الكافي لطهارته  
لصلاة تقوت إلى خلف (لبعده)

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (1/232)

(قوله من عجز) العجز على نوعين: عجز من حيث الصورة والمعنى، وعجز من حيث المعنى فقط، فأشار إلى الأول بقوله لبعده، وإلى الثاني بقوله أو لمرض، أفاده في البحر. وفيه عن المحيط المسافر يطأ جاريته وإن علم أنه لا يجد الماء؛ لأن التراب شرع طهورا حال عدم الماء؛ ولا تكره الجنابة حال وجوده فكذا حالة عدمه. اهـ (قوله مبتدأ) المبتدأ لفظ من فقط، لكن لما كان الصلة والموصول كالشيء الواحد تسمح في إطلاق المبتدأ عليهما ط (قوله المطلق) قيد به؛ لأن غيره كالعدم (قوله الكافي لطهارته) أي من الخبث والحدث الأصغر أو الأكبر، فلو وجد ماء يكفي لإزالة الحدث أو غسل النجاسة المانعة غسلها وتيمم عند عامة العلماء، وإن عكس وصلى في النجس أجزأه وأساء خائفة، ولو تيمم أولا ثم غسلها يعيد التيمم؛ لأنه تيمم وهو قادر على الوضوء محيط، ونظر فيه في البحر بما سنذكره مع جوابه. وفي القهستاني: إذا كان للجنب ماء يكفي لبعض أعضائه أو للوضوء تيمم ولم يجب عليه صرفه إليه، إلا إذا تيمم للجنابة ثم أحدث فإنه يجب عليه الوضوء لأنه قدر على ماء كاف، ولا يجب لأنه بالتيمم خرج عن الجنابة إلى أن يجد ماء كافيا للغسل، كذا في شرح الطحاوي وغيره. اهـ (قوله لصلاة) متعلق بقوله لطهارته أو باستعمال، واحتراز بما عن النوم ورد السلام ونحوه مما يأتي فإنه لا يشترط له العجز (قوله تقوت إلى خلف) كالصلوات الخمس فإن خلفها قضائها، وكالجمعة فإن خلفها الظهر، واحتراز به عما لا يقوت إلى خلف كصلاة الجنائز والعيد والكسوف والسنن والرواتب فلا يشترط لها العجز كما سيأتي (قوله لبعده) الضمير يرجع إلى من ط، وقيد بالبعد لأنه عند عدمه لا يتيمم وإن خاف خروج الوقت في صلاة لها خلف خلافا لزم، وسيلذكر الشارح أن الأحوط أن يتيمم ويصلي ثم يعيد. ويتفرع على هذا الاختلاف ما لو ازدحم جمع على بئر لا يمكن الاستقاء منها إلا بالمناوبة أو كانوا أعراة ليس معهم إلا ثوب يتناوبونه وعلم أن النوبة لا تصل إليه إلا بعد الوقت فإنه لا يتيمم ولا يصلي عاريا بل يصبر عندنا، وكذا لو اجتمعوا في مكان ضيق ليس فيه إلا موضع يسع أن يصلي قائما فقط يصبر ويصلي قائما بعد الوقت كعاجز عن القيام والوضوء في الوقت ويغلب على ظنه

(جاری ہے)



القدرة بعده وكذا من معه ثوب نجس وماء يلزمه غسل الثوب وإن خرج الوقت بحر ملخصا عن التوشيح

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (1/246)

(لا) يتيمم (لفوت الجمعة ووقت) ولو وترا لفواتها إلى بدل، وقيل يتيمم لفوات الوقت. قال الحلبي: فالأحوط أن يتيمم ويصلي ثم يعيده.

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (1/246)

قوله لفواتها أي هذه المذكورات إلى بدل؛ فبدل الوقتيات والوتر القضاء، وبدل الجمعة الظهر فهو بدلها صورة عند الفوات وإن كان في ظاهر المذهب هو الأصل، والجمعة خلف عنه خلافا لزفر كما في البحر (قوله وقيل يتيمم إلخ) هو قول زفر. وفي القنية أنه رواية عن مشايخنا بحر، وقدمنا ثمة الخلاف (قوله قال الحلبي) أي البرهان إبراهيم الحلبي في شرحه عن المنية، وذكر مثله العلامة ابن أمير حاج. الحلبي في الحلية شرح المنية حيث ذكر فروعا عن المشايخ، ثم قال ما حاصله: ولعل هذا من هؤلاء المشايخ اختيار لقول زفر لقوة دليله، وهو أن التيمم إنما شرع للحاجة إلى أداء الصلاة في الوقت فيتيمم عند خوف فوته. قال شيخنا ابن الهمام ولم يتجه لهم عليه سوى أن التقصير جاء من قبله فلا يوجب الترخيص عليه، وهو إنما يتم إذا أخر لا لعذر. اهـ. وأقول: إذا أخر لا لعذر فهو عاص. والمذهب عندنا أنه كالمطيع في الرخص، نعم تأخيره إلى هذا الحد عذر جاء من قبل غير صاحب الحق، فينبغي أن يقال يتيمم ويصلي ثم يعيد الوضوء كمن عجز بعذر من قبل العباد، وقد نقل الزاهدي في شرحه هذا الحكم عن الليث بن سعد. وقد ذكر ابن خلكان أنه كان حنفي المذهب، وكذا ذكره في [الجواهر المضيئة في طبقات الحنفية]. اهـ ما في الحلية. قلت: وهذا قول متوسط بين القولين، وفيه الخروج عن العهدة بيقين فلذا أقره الشارح، ثم رأيت منقولاً في التتارخانية عن أبي نصر بن سلام وهو من كبار الأئمة الحنفية قطعاً، فينبغي العمل به احتياطاً ولا سيما وكلام ابن الهمام يميل إلى ترجيح قول زفر كما علمته، بل قد علمت من كلام القنية أنه رواية عن مشايخنا الثلاثة، ونظير هذا مسألة الضيف الذي خاف ريبة فإنهم قالوا يصلي ثم يعيد، والله تعالى أعلم

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (1/155)



عليه غسل وثمة رجال لا يدعه وإن رآوه، والمرأة بين رجال أو رجال ونساء  
تؤخره لا بين نساء فقط. واختلف في الرجل بين رجال ونساء أو نساء فقط  
كما بسطه ابن الشحنة. وينبغي لها أن تتييم وتصلّي لعجزها شرعا عن الماء،

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (1/ 155)

أي للمرأة، ومثلها فيما يظهر الرجل قلنا إنه يؤخر أيضا، ولا يخفى أن تأخير  
الغسل لا يقتضي عدم التيمم، فإن المبيح له وهو العجز عن الماء قد وجد  
فافهم. بقي هنا شيء لم يذكره، وهو أنه هل تجب إعادة تلك الصلاة في هذه  
المسألة وفي مسألة النهاية السابقة، قال في الحلية فيه تأمل والأشبه إعادة  
تفريعا على ظاهر المذهب في الممنوع من إزالة الحدث بصنع العباد إذا تيمم  
وصلى اه وسذكر الشارح في التيمم أن المحبوس إذا صلى بالتيمم إن في المصر  
أعاد وإلا فلا واستظهر الرحمتي عدم الإعادة، قال لأن العذر لم يأت من قبل  
المخلوق، فإن المانع لها الشرع والحياء وهما من الله تعالى، كما قالوا لو تيمم  
لخوف العدو، فإن توعده على الوضوء أو الغسل يعيد؛ لأن العذر أتى من  
غير صاحب الحق، ولو خاف بدون توعده من العدو فلا؛ لأن الخوف أوقعه  
الله تعالى في قلبه، فقد جاء العذر من قبل صاحب الحق فلا تلزمه الإعادة.  
اه.

المبسوط للسرخسي (1/ 196)

(ولنا) أن الحدث كان بصنع العباد فيمنعه كما لو كان بصنعه؛ لأن هذا ليس  
في معنى المنصوص عليه، فإن الحدث السماوي العذر المانع من المضي بمن له  
الحق، وهنا العذر من غير من له الحق وبينهما فرق، فإن المريض يصلي قاعدا  
ثم لا يعيد إذا برأ، والمقيد يصلي قاعدا ثم تلزمه الإعادة عند إطلاقه، وحديث  
عمر - رضي الله تعالى عنه - كان قبل افتتاح الصلاة ليفتح الصلاة، ألا  
ترى أنه روي أنه لما طعن قال آه قتلي الكلب من يصلي بالناس ثم قال: تقدم  
يا عبد الرحمن، وهذا كلام يمنع البناء على الصلاة.

البحر الرائق، دارالكتاب الاسلامي - (1/ 149)

وفي التوشيح إذا خافت المرأة على نفسها بأن كان الماء عند فاسق أو خاف  
المديون المفلس من الحبس بأن كان صاحب الدين عند الماء وفي الخلاصة  
وفتاوى قاضي خان وغيرهما الأسير في يد العدو إذا منعه الكافر عن الوضوء  
والصلاة يتييم ويصلي بالإيماء ثم يعيد إذا خرج وكذا... لأن هذا عذر جاء

(جاري)



من قبل العباد فلا يسقط فرض الوضوء عنه اهـ. فعلم منه أن العذر إن كان  
من قبل الله تعالى لا تجب الإعادة

المبسوط للسرخسي (3/ 76)

والكفارة إنما وجبت حقاً لله تعالى فلا يسقط بفعل العبد باختياره بخلاف  
المرض والحيض فإنه سماوي لا صانع للعباد فيه فإذا جاء العذر ممن له الحق  
سقطت به الكفارة، فإن سافر به مكرها فقد ذكر في اختلاف زفر ويعقوب  
رحمهما الله تعالى أن على قول أبي يوسف - رضي الله تعالى عنه - لا تسقط  
به الكفارة؛ لأن الصنع للعباد فيه فهو قياس ما لو أكره على الأكل بعد ما  
أفطر وعلى قول زفر - رحمه الله تعالى - تسقط؛ لأنه لا صانع له فيه ولا  
اعتماد على هذه الرواية عن زفر - رحمه الله تعالى - فإن عنده بالمرض لا  
تسقط الكفارة فبالسفر مكرها كيف تسقط

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (1/ 105):

فإذا عجز عن القيام يصلي قاعداً بركوع وسجود، فإن عجز عن الركوع  
والسجود يصلي قاعداً بالإيماء، ويجعل السجود أخفض من الركوع، فإن عجز  
عن القعود يستلقي ويومئ بإيماء؛ لأن السقوط لمكان العذر فيقدر بقدر  
العذر، والأصل فيه قوله تعالى {فاذكروا الله قياماً وقعوداً وعلى جنوبكم}  
[النساء: 103]

الفتاوى الهندية (1/ 41):

ومن به سلس البول أو استطلاق البطن أو انقلاط الريح أو رغاف دائم أو  
جرح لا يرقأ يتوضئون لوقت كل صلاة ويصلون بذلك الوضوء في الوقت ما  
شاءوا من الفرائض والنوافل هكذا في البحر

الدر المختار - (1/ 432)

(وقبله العاجز عنها) لمرض وإن وجد موجهها عند الإمام أو خوف مال: وكذا  
كل من سقط عنه الأركان (جهة قدرته) ولو مضطجعا بإيماء لخوف رؤية  
عدو ولم يعد لأن الطاعة بحسب الطاقة

الفتاوى الهندية - (1/ 63)

مريض صاجب فراش لا يمكنه أن يحول وجهه وليس يحضرته أحد يؤججه فيزيه  
صلاته إلى حيثما شاء. كذا في الخلاصة وكذا إذا كان يحد من يحوله ولكن  
يضره التحويل.

(جاری ہے)

(۳)۔۔۔ مذکورہ صورت میں عصر کو مثل اول مگزرنے اور مثل ثانی شروع ہوتے ہی پڑھنے کی مہربانی  
ہے، اسکے بعد ڈائیلاکس کا عمل شروع کیا جاسکتا ہے۔

وفي رد المحتار (حاشية ابن عابدين) - (1 / 359)

(قوله: إلى بلوغ الظل مثليه) هذا ظاهر الرواية عن الإمام نحاية، وهو الصحيح بدائع ومحيط وينابيع، وهو المختار غياثية واختاره الإمام المحبوبي وصول عليه النسفي وصدر الشريعة تصحيح قاسم واختاره أصحاب المتن، وارتضاء الشارحون، فقول الطحاوي وبقولهما نأخذ لا يدل على أنه المذهب، وما في الفيض من أنه يفتى بقولهما العصر والعشاء مسلم في في العشاء فقط على ما فيه، وقامه في البحر.

(قوله: وعليه عمل الناس اليوم) أي في كثير من البلاد، والأحسن ما في السراج عن شيخ الإسلام أن الاحتياط أن لا يؤخر الظهر إلى المثل، وأن لا يصلي العصر حتى يبلغ المثلين ليكون مؤديا للصلايتين في وقتها بالإجماع، وانظر هل إذا لزم من تأخيره العصر إلى المثلين فوت الجماعة يكون الأولى التأخير أم لا، والظاهر الأول بل يلزم لمن اعتقد رجحان قول الإمام تامل

(۳)۔۔۔ مذکورہ صورت میں ڈائیلاکس کے عمل کے دوران عشاء کی نماز اشارے سے نہ پڑھے بلکہ ڈائیلاکس کا عمل ختم ہونے کے بعد باقاعدہ قیام، رکوع، سجدے کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھے، کیونکہ عشاء کی نماز کا وقت صبح صادق تک رہتا ہے، اور افضل وقت رات کی ایک تہائی تک ہے اور نصف رات تک نماز مؤخر کرنا مباح ہے، اسکے بعد تک بلا عذر مؤخر کرنا مکروہ ہے اور عذر کی صورت میں کراہت نہیں۔

بدائع الصنائع، دارالکتب العلمیة - (1 / 126)

(وَأَمَّا) العشاء المستحب فيها التأخير إلى ثلث الليل في الشتاء، ويجوز التأخير إلى نصف الليل، ويكره التأخير عن النصف وأما في الصيف فالتعجيل أفضل۔۔۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد الیاس ہاشمی رگونی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۰/۱۲/۱۳۳۸ھ

۱۰/۱۲/۲۰۱۷ء

الجواب صحیح

لقد تم بحمد الله

۱۴۳۸ھ

(جاری ہے)

جواب صحیح ہے، البتہ بعض ایسی صورتیں بھی علم میں آئی ہیں  
جب میں مگر دعویٰ کی دھمائی کے عمل ۱۵ دوران نہیں بھی  
یہ کہ اگر نا ممکن نہیں ہوتا، کیونکہ موضع تبیم میں آلات  
لگے ہوتے ہیں، ایسی صورت میں اس پر وہ حکم جاری کیا جائے  
جو فقہاء اہل کرام نے قاعدہ ظہور میں بیان کیا ہے، یعنی وہ اس  
وقت بغیر وضو یا تبیم کے نماز میں اتنا کر لے، بعد میں وضو  
کے ساتھ قضاء کرے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم  
نبیہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ  
۱۴۳۸ھ - ۲۰۱۷ء



الجواب صحيح  
البرهان صحيح  
البرهان صحيح  
١  
٢١  
٢١  
١٤٣٨/٤/١٥

الجواب صحيح  
الجواب صحيح  
١٤٣٨/٤/٢١  
١٤٣٨/٤/٢٦



الجواب صحيح  
الجواب صحيح  
١٤٣٨/٤/٢٢  
١٤٣٨/٤/٢٦

الجواب صحيح  
١٤٣٨/٤/٢٦

